Rampur State Gazette.

رامپور اسٹیٹ گزٹ

بحکم اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

مطبوعہ دوشنبہ بتاریخ ۱۱ جمادی الثانی ۱۳۵۸ھ مطابق ۲۹ جولائی ۱۹۳۹ء جلد ۵۱

حصہ اول

احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

منظوری قانون رجسٹری باشندگان ملک غیر ریاست رامپور ۱۹۳۹ء	۲	تنخواہ معین کار صاحب اسسٹنٹ ملٹری سکریٹری بہادر بہ کپتان شکور علی خاں ایڈی سی	۴	۴
تقرر کمیٹی نسبت ترتیب قواعد متعلق نکاح خوانی	۳			
ردِ کار نسبت مشورہ قاضی صاحب شہر و مولوی سید محمد داؤد صاحب بسلسلہ ترتیب قانون و قواعد متعلق نکاح خوانی۔	۳ و ۴	منظوری قانون رجسٹری باشندگان ممالک غیر ریاست رامپور ۱۹۳۹ء	۵	

آرڈرزان اسٹیٹ کونسل رامپور

منظوری میمورنڈم آف کنٹرول پوی الیشن ان انڈین سٹیٹس	۵	منظوری اشاعت مسودہ جدید قانون وصولیابی محصول دیا سلائی ریاست رامپور ۱۹۳۹ء	۳	۵
منظوری اشاعت مسودہ قانون حفظان صحت دیہات ریاست رامپور ۱۹۳۹ء	۳	متعلقہ اجازت ملازمت محمد خاں بیاری جیل خورد	۴	۶
		متفرق آرڈرزان اسٹیٹ کونسل	۵	۶ و ۷

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

احکام اجلاس ہمایوں اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

روبکار: (مسودی) مورخہ ۲۲ر جولائی سنہ ۱۹۳۹ء

(دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم)

حسب استدعائے عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر "قانون رجسٹری باشندگان ممالک غیر ریاست رامپور سنہ ۱۹۳۹ء" کے نفاذ کی منظوری دی جاتی ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل درج گزٹ کی جائے۔

اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعز عرض — میرساند

جناب عالی

گورنمنٹ یو۔پی نے **قانون رجسٹری باشندگان ممالک غیر** کا نفاذ یکم جولائی سنہ ۱۹۳۱ء سے کیا ہے۔ بنظر مصالح انتظامی و ارتباط مابین ریاست ہٰذا و گورنمنٹ۔یو۔پی ایسے قانون کی ریاست ہٰذا میں بھی نفاذ کی ضرورت ہے۔ چنانچہ عالیمرتبت صاحب اسسٹنٹ ایڈوکیٹ بہادر نے مسودہ قانون رجسٹری باشندگان ممالکِ غیر ریاست رامپور سنہ ۱۹۳۹ء مرتب کرکے پیش کیا ہے۔ جس سے عالی مرتبت ممبر صاحبان بہادر اسٹیٹ کونسل نے ذریعہ آرڈر گشتی اتفاق کر لیا ہے۔ چونکہ قانون مذکور راشد ضروری اور غیر متنازعہ ہے لہٰذا حسب دفعہ ۳ ضمن (۲) قواعد کارروائی کمیٹی واضع قوانین ریاست رامپور سنہ ۱۹۳۵ء ترقی خواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے قانون رجسٹری باشندگان ممالک غیر ریاست رامپور سنہ ۱۹۳۹ء شمولہ ہٰذا کے اجراء و نفاذ کی منظوری شرف نفاذ پائے۔

زیادہ حد ادب

دولت و اقبال بر ترقی باد

عرضی

ترقی خواہ دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

مورخہ ۱۷ر جولائی سنہ ۱۹۳۹ء

(نوٹ:۔ کاپی قانون محولہ بالا گزٹ کے آخر شامل ہے)

حکم:- (سوری) واقع ۲۰ جولائی ۱۹۳۹ء

بموجب رپورٹ تقرر کمیٹی کی منظوری دیجاتی ہے۔ کاغذات عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں

دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیٰحضرت بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم وملکہم

بعرض — میرسانند

جناب عالی

عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کا معروضہ ہے کہ موجودہ قواعد متعلق دفتر نکاح خوانی بلحاظ انتظام و ضروریات دفتر ناکافی ہیں۔ بعض اوقات شکایات کے سلسلہ میں مصنوعی اور فرضی اندراجات کا رجسٹر نکاح خوانی میں تحریر ہونا پایا گیا۔ دفتر کی بدانتظامی دور کرنے اور فرضی و مصنوعی اندراجات کے سدباب کے لئے قانون اندراج نکاح نافذ ہونے کی ضرورت ہے۔ قانون کے وضع اور نافذ ہونے کے بعد اس کے تحت میں قواعد مرتب کئے جائیں۔ تاکہ دفتر نکاح خوانی کا انتظام اور اس کی نگرانی تحت قانون و قواعد باقاعدہ اور باضابطہ طریقہ پر ہو سکے۔ بنا بر آں برائے وضع قانون و قواعد مذکورۂ بالا حسب ذیل ارکان پر مشتمل کمیٹی مقرر فرمائے جانے کی عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر نے استدعا کی ہے:-

۱- عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر ... صدر

۲- صاحب سول جج .... ممبر

۳- مولوی ناصر الدین صاحب وکیل ... ممبر

۴- مولوی بشیر احمد خاں صاحب اسسٹنٹ اسٹیٹ ایڈوکیٹ } سکریٹری

کاغذات بذریعہ عرضداشت حضور انور میں پیش ہیں ترتیب قانون ہذا و تقرر کمیٹی مذکور بالا منظوری عطا ہو۔

فقط — زیادہ حد ادب دولت جاہ و باقی باد

(ترقی خواہ دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر مورخہ ۲۵ جولائی ۱۹۳۹ء)

بنشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔ بعد اجرائے احکام اصل کاغذات عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کی خدمت میں مرسل ہو

(۲۷ جولائی ۱۹۳۹ء) دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار:- (سوری) واقع ۲۰ جولائی ۱۹۳۹ء

تاریخ امروزہ میں برائے وضع قانون و قواعد دفتر نکاح خوانی تقرر کمیٹی کی منظوری دی گئی ہے۔ یہ کمیٹی اس سلسلہ میں قاضی صاحب شہر۔ اور مولوی سید محمد داؤد صاحب سے بھی مشورہ کرے۔ ضرورت ہے کہ اہل تشیع کی نکاح خوانی کا باقاعدہ انتظام اور قواعد مرتب ہوں۔ لہذا یہ کمیٹی بمشورہ سید محمد داؤد صاحب یہ قواعد بھی مرتب کرے۔ حکم ہذا برائے تعمیل عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو

دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم وملکہم

سررشتہ صدرت حسب منشائے حکم ہمایوں احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔ بعد اجرائے حکم ہذا عالی مرتبت جناب چیف منسٹر بہادر کی خدمت میں مرسل ہو۔

۲۷ر جولائی ۱۹۳۹ء

دستخط کار عالی مرتبت جناب چیف منسٹر بہادر

روبکار:- (شوریٰ) واقع ۲۶ر جولائی ۱۹۳۹ء

(دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم)

صاحب اسسٹنٹ ملٹری سکریٹری بہادر انچارج صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر تین چار روز کے لئے بکار سرکار گئے ہیں۔ تا واپسی ان کے متعلقہ ضروری کاغذات پر کپتان مشکور علی خاں ایڈی سی کو دستخط کرنے کی اجازت دیجاتی ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدرت سے احکام ضابطہ جاری ہوں

آرڈرزان کونسل رامپوراسٹیٹ

آرڈران کونسل
واقع ۹ مئی ۱۹۳۹ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ یکم مئی ۱۹۳۹ء میں عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کی تجویز بابت غور بریادداشت آمدہ گورنمنٹ آف انڈیا متعلق انتظام ایوی ایشن در ریاست ہائے ہندوستان بدین خلاصہ پیش ہوئی کہ چونکہ مراتب مندرجہ یادداشت ریاست میں بسلسلہ ایوی ایشن مناسب ہیں۔ لہذا قابل منظوری ہیں۔

طے پایا کہ

کونسل کو مراتب مندرجہ یادداشت محولہ سے اتفاق ہے۔

حکم ہوا کہ

آرڈر ہذا معہ کاغذات متعلقہ بخدمت عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر مرسل ہو۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

نقل آرڈران کونسل معہ میمورنڈم آف کنٹرول ایوی ایشن ان انڈین اسٹیٹس بغرض اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔ ۱۰ جولائی دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

(نوٹ: مکمل قانون محولہ بالا گزٹ کے آخر میں شامل ہے)

آرڈران کونسل
واقع ۲۲ جولائی ۱۹۳۹ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۷ جولائی ۱۹۳۹ء تجویز عالی مرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر بابت منظوری مسودہ قانون حفظان صحت و حیات ریاست رامپور ۱۹۳۹ء پیش ہو کر طے پایا کہ

کونسل مسودہ قانون حفظان صحت مذکورہ بالا کمیٹی وضع قوانین میں پیش کئے جانے سے اتفاق ہے

حکم ہوا کہ

آرڈر ہذا معہ مسودہ قانون حفظان صحت و حیات ریاست رامپور ۱۹۳۹ء برائے پیشی کمیٹی وضع قوانین و اشاعت بغرض حصول رائے عامہ صاحب سکریٹری بہادر کمیٹی وضع قوانین کی خدمت میں مرسل ہو۔

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر کونسل

(نوٹ: مکمل قانون محولہ بالا گزٹ کے آخر میں شامل ہے ۲۹ جولائی ۱۹۳۹ء)

آرڈران کونسل
واقع ۲۲ جولائی

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۷ جولائی ۱۹۳۹ء میں کاغذات متعلقہ پیش ہو کر واضح ہوا کہ موجودہ قانون وصولیابی محصول آبکاری میں ریاست میں مناسب ترمیم کے لئے جدید قانون وصولیابی محصول و ریاستی ریاست رامپور ۱۹۳۹ء مشتملہ ہذا کے نفاذ کی منظوری کے لئے عالی مرتبت صاحب ریونیو و فنانس منسٹر بہادر نے بذریعہ محکمہ آبکاری کے تحریک کی ہے۔

طے پایا کہ کونسل کو مسودہ جدید قانون محصول دیاسلائی ریاست رامپور ۱۹۳۹ء کمیٹی واضع قوانین میں پیش کئے جانے سے اتفاق ہے۔

حکم ہوا کہ

آرڈر ہوا مع مسودہ جدید قانون برائے پیشی کمیٹی واضع قوانین و اشاعت بغرض حصول رائے عامہ بخدمت صاحب سکریٹری بہادر کمیٹی واضع قوانین رسل ہو۔

دستخط عالیرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر کونسل

(نوٹ:- کاپی قانون مذکور بالا گزٹ کے آخر میں شامل ہے)

آرڈران کونسل

واقع ۲۷ جولائی ۱۹۳۹ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۷ جولائی ۱۹۳۹ء میں تجویز عالیرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر بدین مطلب پیش ہوئی کہ:-

بملاحظہ مسل برخاستگی مجبن خاں ولد حیدر علیخاں سابق سپاہی جیل فورسس ظاہر ہے کہ نامبردہ ۱۰ سال کی ملازمت کے بعد بسلسلہ فراری پاگل بقصور غفلت از ڈیوٹی یکم دسمبر ۱۹۳۶ء سے ملازمت سے علیحدہ کر دیا گیا۔

بسلسلہ اپیل عالیرتبت صاحب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس انچارج صیغہ جیل کے اجلاس سے بقیہ متعلق عہدہ داران اور سپاہیان کو ہدایت کا حکم ہوا مگر مجبن خاں کا اپیل نامنظور کر دیا گیا۔ اب نامبردہ عطائے پنشن یا ملازمت کا مستحق ہے۔ موجودہ صورت میں حکم سزا پر نظرثانی نہیں ہو سکتی۔ اور تحت دفعہ (۱۴) قواعد طرزعمل و دلدوسی ملازمان بدون منظوری خاص گورنمنٹ رامپور نامبردہ کو آئندہ ملازمت پانے کا حق بھی نہیں ہے۔ اسکے لئے صرف اتنی سزا بھی بہت کافی ہے کہ وہ ۳ سال تک ملازمت سے علیحدہ رہا۔ سپرنٹنڈنٹ صاحب بہادر جیل نے علاوہ صیغہ جیل کے دیگر صیغہ جات میں نامبردہ کو ملازمت دیئے جانے کی سفارش کی ہے۔ جو مناسب ہے۔

طے پایا کہ:-

حسب سفارش عالیرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر انچارج صیغہ جیل۔ مجبن خاں ولد حیدر علیخاں برخاستہ سپاہی جیل فورسس کو علاوہ صیغہ جیل کے دیگر صیغہ جات ریاست میں ملازمت کی اجازت دیجاتی ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔

دستخط عالیرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر کونسل

آرڈران کونسل

واقع ۲۲ جولائی ۱۹۳۹ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۷ جولائی ۱۹۳۹ء میں کاغذات برقراری سلسلہ ملازمت سابقہ رضا علیخاں ریٹائرڈ ضلعدار پنشن ہوکر واضح ہوا کہ رضا علی خاں کا سلسلہ ملازمت ۱۵ اکتوبر ۱۹۰۱ء سے ۲۶ جولائی ۱۹۳۲ء تک قائم ہے۔ ۲۷ جولائی ۱۹۳۲ء سے ۱۴ اگست ۱۹۳۵ء تک دو سال ایک ماہ پانچ یوم تخفیف

برخاست ہو جانے کے باعث ملازمت سے علیحدہ ہوا۔ بعدہ یکم ستمبر ۱۹۳۵ء سے ضلعداری علاقہ ٹانڈہ پر نامبردہ کا تقرر ہو گیا۔ درمیانی وقفہ کی وجہ سے سابقہ ملازمت کالعدم ہو گئی ہے۔ چونکہ رضا علیخاں یکم مئی ۱۹۳۱ء عہدہ ضلعداری سے بوجہ پیرانہ سالی ریٹائرڈ کر دیا گیا ہے۔ اسلئے نامبردہ برقراری سلسلہ ملازمت کا مستدعی ہے۔ عالی مرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر نے بنظر حسن خدمات نامبردہ کا سلسلہ ملازمت برقرار رکھے جانے کی سفارش کی ہے۔

طے پایا کہ:۔

حسب سفارش عالی مرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر بتحت دفعہ (۲۸) حرف (د) و دفعہ (۲۹) قواعد پنشن رضا علیخاں ریٹائرڈ ضلعدار کا سلسلہ ملازمت بحالی وقفہ مذکورہ بالا برقرار رکھا جانا منظور ہے۔ زمانہ علیحدگی کی تنخواہ نہیں دلائی جائیگی۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔
ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
دستخط صاحب سکریٹری بہادر کونسل

آرڈر ان کونسل
واقع ۲۹ر جولائی ۱۹۳۹ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۰ر جولائی ۱۹۳۹ء میں تجویز عالی مرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر بدین خلاصہ پیش ہوئی کہ:۔

منشی خادم علیخاں منیجر دربار کو بحکم ہمایوں رقمزدہ ۲۰ر دسمبر ۱۹۳۸ء عہدیداران کا گریڈ ماہانہ ۔۔۔ مع ۔ ماہ یکم مئی ۱۹۳۹ء سے دیا گیا ہے۔ بنابریں منشی خادم علیخاں منیجر دربار یکم مئی ۱۹۳۹ء سے پانچ روپیہ ماہانہ اضافہ گریڈ پانے کے مستحق ہیں۔ رقم بجٹ میں منظور ہو چکی ہے صیغہ فائنانس کو بھی اتفاق ہے۔ لہذا

طے پایا کہ:۔

حسب سفارش عالی مرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر اتفاق محکمہ فائنانس یکم مئی ۱۹۳۹ء سے منشی خادم علی خان منیجر دربار کو پانچ روپیہ ماہانہ گریڈ کا اضافہ دیا جانا منظور ہے۔

حکم ہوا کہ

آرڈر ہذا مع کاغذات متعلقہ برائے اجرائے احکام ضابطہ سررشتہ صدر کو بھیجا جاوے۔ حکم ہذا کی ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
دستخط صاحب سکریٹری بہادر کونسل

آرڈر ان کونسل
واقع ۲۹ر جولائی ۱۹۳۹ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۰ر جولائی ۱۹۳۹ء میں تجویز عالیمرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر بدین خلاصہ پیش ہوئی کہ عبدالکریم مستری مشاہرہ [illegible] روپیہ ماہوار کو آبپاشی باغات کے سلسلہ میں مختصر ورکشاپ باغات میکینکل اسسٹنٹ انچارج بنا دیا جائے تو اس صورت میں وہ پمپنگ اسٹیشنوں کی درستی اور دیکھ بھال کے ذمہ دار ہونگے لہذا نامبردہ کا عہدہ میکینک انچارج آبپاشی و دسٹری بیوشن صیغہ باغات منظور فرمایا جاوے۔

طے پایا کہ:۔

باتفاق صیغہ فائنانس حسب تجویز عالیمرتبت صاحب

ریونیو منسٹر بہادر بیانات مشتری سکے عبدالکریم کا عہدہ
سیکنگ انچارج آبپاشی و مشتری صیغہ باغات بحق
موجودہ قائم کیا جانا منظور ہے

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک
نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر کونسل

آرڈران کونسل

واقع ۲۰ جولائی ۱۹۳۹ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۷ جولائی ۱۹۳۹ء میں بتجویز عالیمرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر انچارج صیغہ پولیس بدیں خلاصہ پیش ہوئی کہ بتشکیک وہالیہ سے بحکم ۲۳ فروری ۱۹۳۹ء ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ صاحبان پولیس کے لئے مدت امتحانی ایک سال مقرر فرمائی گئی تھی مسٹر نعیم الزماں صاحب کی مدت امتحانی یکم مئی ۱۹۳۹ء کو ختم ہو چکی ہے جسکی تصدیق محکمہ فنانس سے کی ہے۔ بنا برآں مسٹر نعیم الزماں صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ کو ۱ مئی ۱۹۳۹ء سے مستقل فرمایا جائے۔

طے پایا کہ

حسب سفارش عالیمرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر انچارج محکمہ پولیس واتفاق ناظم فنانس مسٹر نعیم الزماں صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس کو ۱ مئی ۱۹۳۹ء سے مستقل کیا جانا منظور ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔ دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈران کونسل

واقع ۲۲ جولائی ۱۹۳۹ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۰ جولائی ۱۹۳۹ء میں بتجویز عالیمرتبت صاحب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس بابت تبدیلی عہدہ "منصرم اصطبل" بجائے "دفعدار" پیش ہو کر واضح ہوا کہ مسال اصطبل کے بجٹ میں تیس روپیہ ماہانہ کی ایک آسامی بعہدہ "دفعدار" منظور ہوئی تھی جسپر یکم مئی ۱۹۳۹ء سے بحکم عالیمرتبت صاحب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس نزاکت حسین خاں کا تقرر ہو چکا ہے۔ اب تجویز ہے کہ منظور شدہ "دفعدار" کے عہدہ کی بجائے "منصرم اصطبل" کا عہدہ منظور فرمایا جائے۔ محکمہ فنانس کو بھی تبدیلی عہدہ سے اتفاق ہے۔ لہذا طے پایا کہ

حسب سفارش عالیمرتبت صاحب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس انچارج صیغہ اصطبل واتفاق محکمہ فنانس صیغہ اصطبل میں بجائے "دفعدار" کے "منصرم اصطبل" کا عہدہ منظور کیا جاتا ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔ دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
دستخط صاحب سکریٹری بہادر کونسل

آرڈران کونسل

واقع ۲۰ جولائی ۱۹۳۹ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۰ جولائی ۱۹۳۹ء میں بتجویز عالیمرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر منسٹر انچارج ٹاؤن ایریا بابت منظوری تعین تعداد پانچ ممبران برائے کمیٹی ٹاؤن ایریا ٹانڈہ و بجائے عہدہ چیرمین کمیٹی کے تحصیلدار صاحب ٹانڈہ پیش ہو کر طے پایا کہ
بذریعہ کمیٹی ٹاؤن ایریا ملک حسب دفعہ ... سب

قانون ٹاؤن ایریا پانچ ممبران کا انتخاب حسب
دفعہ ۱۰ ضمن (۱) قانون مذکورہ تحصیلدار صاحب
ملک کو چیرمین کمیٹی مذکور مقرر کیا جانا منظور ہے

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں
اور درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر کونسل

آرڈران کونسل

واقع ۲۲ر جولائی ۱۹۳۹ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۲۰ر جولائی ۱۹۳۹ء
میں تجویز عالیمرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر متضمن
ٹاؤن ایریا بابت منظوری عطائے عہدہ چیرمین کمیٹی
ٹاؤن ایریا بتحصیلدار صاحب شاہ آباد و تعیین ۱۰ر اگست
۱۹۳۹ء برائے انتخاب ممبران کمیٹی مذکور پیش ہو کر
طے پایا کہ :-

حسب دفعہ ۱۰ ضمن (۱) قانون ٹاؤن ایریا
تحصیلدار صاحب شاہ آباد کو چیرمین کمیٹی ٹاؤن ایریا
شاہ آباد مقرر کیا جانا منظور ہے۔ نیز ۱۰ر اگست
۱۹۳۹ء کو کارروائی انتخاب ممبران کمیٹی کی بھی
منظوری دیجاتی ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں
اور درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر کونسل

آرڈران کونسل

واقع ۱۵ر جولائی ۱۹۳۹ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۴ر جولائی ۱۹۳۹ء
میں تجویز عالیمرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر بابت
منظوری اضافہ گریڈ دس روپیہ ماہانہ پنڈت راجندر
سعرا ویٹرنری اسسٹنٹ مشاہرہ وار ایکسو دس روپیہ
ماہانہ از یکم مئی ۱۹۳۹ء پیش ہو کر طے پایا کہ :-

حسب تجویز و اتفاق محکمہ فائنانس پنڈت راجندر
سعرا ویٹرنری اسسٹنٹ کی موجودہ تنخواہ میں یکم مئی ۱۹۳۹ء
سے دس روپیہ ماہانہ اضافہ گریڈ کی منظوری دیجاتی ہے

حکم ہوا کہ

آرڈر ہذا مع کاغذات متعلقہ برائے اجرائے احکام
سررشتہ صدر کو مرسل ہو۔ حکم ہذا کی ایک نقل درج گزٹ
کیجائے۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر کونسل